بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر — یوم چہارشنبہ

[illegible] کے متعلق خط و کتابت بنام منیجر الفضل ہو

جلد ۳۱ | ۶۔ ماہ صلح ۱۳۲۲ھ ش | ۲۸۔ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ | ۶۔ ماہ جنوری ۱۹۴۳ء | نمبر ۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ صلح ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج نقرس کا درد زیادہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں:۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو بخار ہو جاتا ہے دعائے صحت کی جائے۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی طبیعت تا حال علیل ہے گو بفضلہ تعالیٰ دو تین دن سے بخار میں افاقہ ہے لیکن کلی صحت نہیں ہوئی۔ احباب دعا کریں:۔

بارش شروع ہوئے آج چوتھا دن ہے۔ مگر تا حال مطلع صاف نہیں ہوا:۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۸۔ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

"اہل پیغام" کی خوش کلامی کے چند نمونے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعت احمدیہ کے متعلق اہل پیغام کی خوش کلامی کا ذکر کچھ عرصہ سے "الفضل" میں نہیں کیا گیا۔ اور اس خیال سے کہ دوست اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ کہ شائد ان لوگوں نے اپنی روش تبدیل کر لی ہے "پیغام صلح" کے دو تین گزشتہ پرچوں سے چند الفاظ نمونۃً پیش کئے جاتے ہیں۔ لکھا ہے

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے (عقیدہ نبوت) کو نہایت صفائی سے حل فرمایا تھا۔ مگر آپ کے بعد چند **نفس پرست لوگوں نے دنیا داری کو مدنظر رکھتے ہوئے** اس کو خواہ مخواہ ایچ پیچ میں ڈال کر اپنے مقصد کو پورا کیا ہے۔ چنانچہ ان کے پیر و مرشد میاں محمود احمد صاحب نے **اس نئے مذہب** کی بنیاد ۱۹۱۴ء میں رکھی"۔

انجام آتھم میں مندرجہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عبارت نقل کرنے کے بعد لکھا ہے۔ کہ:۔

"اس پیشگوئی سے صاف ظاہر ہے۔ کہ **غلو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قبیلہ اور خاندان سے شروع ہوگا۔** اور غلو دن بدن ترقی کرتا رہے گا۔ اور اس غلو کی بنیاد جناب میاں صاحب نے ۱۹۱۴ء میں رکھی"

"اب آپ خود ہی اندازہ لگائیں۔ کہ کیا واقعی بقول حضرت صاحب **ان کے دل سخت نہیں ہوئے جیسا کہ جاہلوں کی عادت ہے**"

(پیغام صلح ۱۲ دسمبر ۱۹۴۲ء)

۱۹۔ نومبر ۱۹۴۲ء کے "پیغام صلح" میں درج شدہ ایک مضمون کا عنوان ہے "قادیانی مبلغوں کا غیر شریفانہ رویہ"

۵۔ نومبر کے پرچہ میں لکھا ہے:۔

"ان کی ہر بات میں غلو ہی غلو اور دھوکا ہی دھوکا ہے۔ انہوں نے (مولوی ابو العطاء صاحب) نے یہاں تک ترقی کی ہے۔ کہ **خلیفہ صاحب کو بھی مات کر دیا ہے۔ خلیفہ صاحب نے تو حضرت صاحب کو نادان اور ناسمجھ ہی بنایا تھا۔** مگر مایہ ناز مبلغ نے نعوذ باللہ **منافق بنا کر دم لیا**........ خلافت اس وقت تک سچی ثابت نہیں ہوتی جب تک حضرت صاحب کو نعوذ باللہ نادان۔ ناسمجھ اور منافق نہ بنا لیویں"۔

"**پس اے محمودیو!** خدارا اپنی حالت پر رحم کرو۔ اور دعائیں کرو۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے۔ تاکہ آپ کو آئینہ میں اپنا عکس مومنانہ نظر آئے۔ نہ کہ منافقانہ۔ کیونکہ اب جو کچھ بھی آپ کو نظر آرہا ہے۔ **وہ منافقت ہی منافقت ہے**"

اور دسمبر کے اقتباس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جس پیشگوئی کو خاندان نبوت پر چسپاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس پر کسی دوسرے وقت میں روشنی ڈالی جائے گی۔ یہاں صرف ان لوگوں کی خوش کلامی کا نمونہ پیش کرنا مطلوب ہے۔ جس پر اہل پیغام کو ناز ہے۔ اور اسے پیش کرتے ہوئے ہم جناب مولوی محمد علی صاحب کی خدمت میں بہ ادب عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان مبارک کے پاکیزہ افراد کی اس طرح توہین کر کے لاکھوں احمدیوں کے قلوب کو زخمی کرنا ان کے نزدیک جائز اور درست ہے

امید ہے۔ جناب مولوی صاحب ہماری اس گزارش پر توجہ فرمائیں گے۔ اور اپنے مضمون نگاروں کو اس افسوسناک مضمون نگاری سے روکنے کی کوشش کریں گے:۔

اہل پیغام کے سالانہ جلسہ میں سیاسی تقریر

قارئین بخوبی آگاہ ہیں۔ کہ چند سال ہوئے۔ قادیان میں بعض نوجوانوں نے محض تقاریر کی مشق کے طور پر ایک مجلس مناظرہ کا انعقاد کیا۔ جس میں مسلم لیگ۔ اور کانگرس کے موضوع پر تقریریں ہوئیں اس پر ہمارے پیغامی دوست بہت برہم ہوئے۔ اور اسے جماعت احمدیہ کے مذہب کو چھوڑ کر سیاسیات میں بہہ جانے پر محمول کیا گیا۔ اس کے علاوہ بھی یہ اعتراض عام طور پر ان کی طرف سے ہوتا رہتا ہے۔ لیکن ان لوگوں کی اپنی کیا حالت ہے اس کا اندازہ کرنے کے لئے ان کے جلسہ سالانہ کی "مختصر روئیداد" کا مطالعہ کرنا کافی ہے۔ جو ۱۲ دسمبر کے پرچہ میں شائع ہوئی ہے۔ "خواتین کا جلسہ اور نمائش" کے عنوان سے لکھا ہے۔ کہ:۔ "اس کے بعد بیگم تصدق حسین صاحب نے "پاکستان" کے موضوع پر تقریر فرمائی"۔ اور "بیگم صاحبہ موصوفہ نے پاکستان کی تشریح کے طور پر جو کچھ کہا۔ اس کا خلاصہ دیا گیا ہے"

اہل پیغام کا دعوےٰ ہے۔ کہ ان کا جلسہ وہی ہے جس کی بنیاد "حضرت امام عصر حاضر نے" رکھی تھی۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کی تقریروں کے بارہ میں صاف طور پر فرمایا ہے۔ کہ "اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ کہ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں" یہ لوگ جلسہ کو تو وہی جلسہ قرار دیتے ہیں لیکن یہ نہیں دیکھتے کہ ان کے جلسہ سے وہ غرض بھی پوری ہوتی ہے۔ یا نہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی رکھی تھی۔ پاکستان پر تقریریں کرنا اور پھر یہ دعوےٰ کرنا کہ ان کا جلسہ وہی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم کیا تھا۔ ان لوگوں کا ہی حصہ ہے:۔

بہرحال عام دنوں میں مشق کے طور پر ایک مجلس میں کسی سیاسی موضوع پر تقریریں کرنے پر اعتراض کرنے والوں کا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیاسی تقریریں کرانا بہت عجیب امر ہے۔ اور امید ہے کہ اس سے انہیں یہ سمجھ آجائے گی۔ کہ دوسروں پر خواہ مخواہ اعتراض کرنے کا انجام کیا ہوتا ہے۔ ایک اور بات اس ضمن میں یہ قابل غور ہے کہ نوجوان مردوں میں محض بطور مشق کسی سیاسی موضوع پر اظہار خیالات پر اعتراض کرنے والوں کی اپنی زنانہ مجالس میں سیاسی موضوعات پر تقریریں ہوتی ہیں۔ اور کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ کیا مولوی محمد علی صاحب کے مشورہ سے ان کے سالانہ جلسہ کا پروگرام مرتب نہیں ہوتا۔ یا کیا انہوں نے یہ روئیداد نہیں پڑھی۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ ہم پر بلا وجہ برسنے والے بالکل خاموش ہیں۔ امید ہے۔ مولوی صاحب اس پر روشنی ڈالیں گے:۔

کیا آپ نے سال نہم میں حصہ لے لیا؟

تحریک جدید سال نہم کے جہاد میں جن جماعتوں نے تاحال وعدہ نہیں کیا۔ وہ اب چستی سے کام لیں۔ اور کارکن احباب اپنی جماعت کی فہرست فوری طور پر تیار کر کے حضور کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔ اور براہ راست وعدہ کرنے والے جن احباب نے ابھی وعدہ نہیں کیا۔ وہ بھی اب سستی نہ کریں۔ کیونکہ اب تو جلسہ بھی گزر گیا۔ اور وہ جلسہ پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر بھی سن چکے ہیں۔ انہیں خود بخود وعدہ کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے۔ یاد رہے۔ کہ سال نہم کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ہے

نوٹ۔ وہ جماعتیں جو وعدے مکمل کر چکی ہیں۔ وہ اپنے وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں۔ ۳۱ مارچ تک کی ادائیگی ان کو سابقون الاولون کی پہلی فہرست میں شامل کر دے گی پس ۳۱ مارچ تک ادائیگی کرنے کے لئے جماعتیں اور احباب ابھی سے تیاری کریں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

تحریک قرضہ پچاس ہزار

تحریک قرضہ پچاس ہزار خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے پوری ہو چکی ہے۔ اور اب اس کی ادائیگی ماہ نومبر ۱۹۴۲ء سے ۱۰۰۰ روپیہ ماہوار کے حساب سے بذریعہ قرعہ اندازی کی جا رہی ہے۔ چنانچہ ماہ جنوری ۱۹۴۳ء میں مندرجہ ذیل احباب کے نام کا قرعہ نکلا ہے۔ جو اپنی رسیدات دفتر بیت المال میں ارسال کر کے اپنا اپنا روپیہ واپس لے سکتے ہیں:

(۱) چوہدری علی اکبر صاحب ایم۔ اے (۲) ڈاکٹر غلام محمد صاحب احمدی سی آئی۔ ایم ہسپتال رزمک (۳) ملک امام دین صاحب کمشریال (۴) بابو عبدالرحمٰن صاحب اوجلوی (۵) چوہدری نورالدین صاحب ڈیلدار (۶) سید عبدالحلیم صاحب کنگی (ناظر بیت المال)

تحریک قرضہ ایک لاکھ

تحریک قرضہ ایک لاکھ کا روپیہ اکثر دوست واپس وصول کر چکے ہیں۔ اور بعض احباب نے تحریک قرضہ پچاس ہزار میں منتقل کرا دیا تھا۔ مگر ان کے علاوہ بھی چند ایک احباب کا روپیہ ابھی واجب الادا ہے۔ براہ مہربانی ایسے اصحاب ۲۸ر فروری ۱۹۴۳ء تک اپنے اپنے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں ارسال فرما کر روپیہ وصول فرمالیں۔

ناظر بیت المال قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد فراہمی گندم کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

قادیان میں باوجود فصل پر کافی مقدار گندم خریدنے کے بعض لوگوں کو گندم نہ ملنے کی دقت پیش آ رہی ہے۔ مجھے جلسہ سالانہ پر بعض دوستوں نے بتایا تھا۔ کہ ہم نے آپ کی تحریک پر ضرورت سے زائد گندم محفوظ کی ہوئی ہے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ جماعت ہائے احمدیہ لائل پور، سرگودہا (اس ضلع نے پہلے بھی کافی گندم مہیا کی ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء) منٹگمری، ملتان، شیخوپورہ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ وہ ماہ اپریل ۱۹۴۳ء (نئی گندم خریدنے کے وقت) تک کے خرچ کے مطابق گندم رکھ کر باقی گندم کا اندازہ کر کے مجھے اطلاع دیں۔ اور قیمت کا بھی۔ نیز جو خرچ وہاں سے قادیان لانے کا پڑتا ہو۔ تاکہ اگر خرچ مناسب ہو تو گندم کے منگوانے کا انتظام کیا جا سکے ؛

اخبار احمدیہ

احباب کو اطلاع } میرے چھوٹے بھائی عبدالرشید کو دوست قرض دینے میں محتاط رہیں۔ کم سے کم میری ضمانت پر تو بالکل نہ دیں۔ میں ان کے کسی قرضہ کی ادائیگی کا ذمہ وار نہ ہوں گا۔

خاکسار محمد شفیع اسلم قادیان

گمشدہ ٹٹو کی تلاش } ۲۸-۲۹ر دسمبر کی درمیانی شب کو معہ چند احباب مسجد احمدیہ لاہور میں ٹھہرا تھا۔ صبح کو چلتے وقت غلطی سے میرا ٹٹو (دھسہ) مسجد احمدیہ میں ہی رہ گیا جس دوست کو ملا ہو مہربانی کر کے مجھے مطلع فرمائیں۔ خاکسار حیات محمد سب ڈویژنل آفیسر پی ڈبلیو ڈی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور

درخواست ہائے دعا } (۱) برادرم چوہدری محمد حسین صاحب ہیڈ کلرک دفتر انسپکٹر صاحب مدارس قسمت ملتان خود اور ان کے اہل و عیال بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ اور سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار غلام حسین بی۔ اے ایس پنشنر قادیان (۲) میرے والد صاحب بیمار ہیں۔ ان کے لئے دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار نورالدین تیماپوری متعلم مدرسہ احمدیہ (۳) مولوی رشید احمد صاحب چغتائی قادیان اور ان کی والدہ صاحبہ ہمشیرہ صاحبہ اور پھوپھی صاحبہ بعارضہ بخار، کھانسی اور نزلہ بیمار ہیں (۴) بشیر احمد صاحب ولد مستری نذیر احمد صاحب محلہ دارالفضل بیمار ہیں (۵) مستری عبدالمالک صاحب ٹھیکیدار کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی

اعلان نکاح } (۱) میرے بڑے بھائی حافظ محمد افضل صاحب کا نکاح بعوض مبلغ ۵۰۰ روپیہ مہر پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے اجنہ بیگم بنت مولوی محمد گل صاحب کے ساتھ ۲۴ر ۱۲ر ۴۲ کو پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار محمد اعظم (۲) میرے برادر زادہ عبدالمجید کا نکاح مسماۃ بشیرہ بیگم بنت چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مقدم زراعت خادم بٹالا شاہ کا کے ساتھ مبلغ ۸۰۰ روپیہ مہر پر ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے ۳۰ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے موجب خیر و برکت کرے۔ خاکسار عبداللطیف بہاولپوری معلم المجاہدین

صوبہ سرحد سے ایک نئے اخبار کا اجراء

"انکشاف" نام کا ایک اخبار ایبٹ آباد سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ صوبہ سرحد میں پریس کی کمزور حالت کے پیش نظر ترقی کی طرف ہر قدم غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ اور کاغذ و دیگر سامان طباعت کی شدید گرانی کے ایام میں خان فقیر اغان صاحب (فرجدون) کی ہمت قابل داد ہے۔ ہمیں امید رکھنی چاہیئے۔ کہ خان صاحب موصوف نے جن نیک مقاصد کے پیش نظر یہ قدم اٹھایا ہے۔ انہیں وہ پورا کرنے کی انتہائی کوشش کریں گے۔ اخبار کی کوئی قیمت مقرر نہیں۔ بلکہ عوام سے حسب استطاعت لے لی جاتی ہے۔ صوبہ سرحد کے مسائل سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب منگوا کر فائدہ اٹھائیں ؛

احباب سے ضروری گزارش

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء بخیر و خوبی سرانجام پا چکا ہے جن دوستوں کو اللہ تعالےٰ نے اس میں شامل ہونے کی سعادت عطا فرمائی ہے۔ ان سے درخواست ہے۔ کہ انہیں جلسہ گاہ و اسٹیج و لنگر کے متعلق جو نقائص و کوتاہیاں انتظام میں محسوس ہوئی ہوں۔ وہ بغرض اصلاح واضح الفاظ میں جلد سے جلد خاکسار کو پہنچا دیں۔ ممنون ہوں گا ؛ عبدالمغنی خان ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

دعائے مغفرت و نعم البدل } (۱) جماعت احمدیہ کالا گجراں کے مخلص احمدی میاں خوشی محمد صاحب بعارضہ نمونیہ یکم جنوری کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار عبدالقیوم (۲) میرا اکلوتا لڑکا محمد کمال عمر ۱½ سال ۴۲-۱۲-۳۰ کو اچانک فوت ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار محمد امیر از کالا گجراں

ہمارا خدا

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

اللہ اور صرف اللہ تعالیٰ ہی وہ ذات بابرکات سراپا حُسن واحسانات ہے جس کے سوا کوئی ہمارا محبوب اور کوئی ہمارا معبود نہیں۔ وہ ساری کائنات کا رب ہمارا پیدا کرنے والا۔ پالنے والا اور درجہ بدرجہ ترقی دینے والا ہے۔ وہ ساری مخلوق پر بے انتہا رحم کرنے والا اور نہائت ہی مہربان ہے۔ نہ صرف اس عارضی دنیا میں ہی وہ ہمارا مالک ہے بلکہ آخرت میں بھی جو دارالجزاء اور دائمی ٹھکانا ہے۔ وہی ہمارا آقا اور مالک ہوگا۔ وہی حقیقی بادشاہ ہے۔ نہائت پاک اور بے عیب۔ خود تمام نقصانات سے محفوظ اور دوسروں کو سلامتی بخشنے والا۔ امن دینے والا نگہبان اور ہمارے اعمال کا محافظ۔ بڑی عزت وحرمت والا۔ بگڑی کو سنوارنے اور شکستہ کو جوڑنے والا۔ نہائت خود دار۔ مادہ اور ارواح کو عدم سے وجود میں لانے والا۔ تخلیق کا موجد اور صحیح اندازہ کرنے والا۔ طرح طرح کی شکلیں اور صورتیں بنانے والا۔ عیب پوش۔ دباؤ اور رُعب والا۔ بکھ داتا۔ روزی رساں۔ مشکلکشا۔ ظاہر و پوشیدہ کا واقف اور ازل سے ابد تک ہر بات کا تفصیلی علم رکھنے والا۔ سب کو قبضۂ قدرت میں رکھنے والا۔ کشائش اور فراخی دینے والا۔ نافرمانوں کو پست اور فرمانبرداروں کو بلند کرنے والا۔ عزت بخشنے والا۔ ذلت دینے والا۔ ہر آواز کو سننے والا۔ ہر چیز کو دیکھنے والا۔ صحیح حکم اور فیصلہ فرمانے والا۔ عادل و منصف۔ باریک بین اور لطف کرنے والا۔ ہر بات سے خبردار۔ نہائت بردبار۔ صاحب عظمت وشکوہ۔ بے حد بخشنے والا گناہوں کا۔ نہائت قدردان۔ عالی مرتبت۔ سب سے بڑا۔ سب کا محافظ۔ سب کی روزی پیدا کرنے والا۔ سب کو کفایت کرنے والا اور انسان سے اس کے اعمال کا حساب لینے والا بزرگ قدر۔ لاثانی سخی۔ چھوٹے بڑے سب کا ہر وقت نگراں۔ دعاؤں کو قبول کرنے والا اور پکارنے والے کو جواب دینے والا۔ اپنی تمام صفات میں بے پایاں وسعت رکھنے والا۔ صاحب حکمت و دانائی۔ نہائت درجہ محبت اور دوستی کرنے والا۔ صاحب شرافت۔ مرنے کے بعد پھر زندہ کرنے والا۔ ہر جگہ حاضر۔ سراسر حق اور تمام سچائیوں کا سرچشمہ۔ کام بنانے والا۔ زور آور سنجیدہ۔ دستگیر۔ مددگار۔ وفادار۔ تمام محاسن اور خوبیوں کا منبع اور مرکز۔ تمام مخلوقات اور ان کے افعال واعمال کو شمار میں رکھنے والا ہے۔ پہلی بار پیدا کرنے والا بھی وہی ہے۔ اور دوبارہ پیدا کرنے والا بھی وہی۔ زندگی دینے والا بھی وہی ہے۔ اور مارنے والا بھی وہی۔ قائم بالذات مجسم زندگی۔ کائنات کے قیام کا باعث۔ ذرہ ذرہ پر تصرف رکھنے والا۔ عالیشان۔ ایک۔ یگانہ و یکتا۔ بے نیاز۔ ہمہ قدرت۔ اور اپنی قدرتوں کو خوب ظاہر کرنے والا۔ کسی کو آگے بڑھانے والا۔ کسی کو پیچھے ہٹانے والا۔ ازلی ابدی۔ سب سے زیادہ ظاہر۔ سب سے زیادہ مخفی۔ ہر ایک کا کام سنبھالنے والا۔ اعلےٰ اور پسندیدہ اخلاق والا۔ منعم اصلی اور محسن حقیقی۔ توبہ قبول فرما کر رجوع برحمت کرنے والا۔ ظالموں سے ان کے ظلم کا بدلہ لینے والا۔ لغزشوں سے درگزر کرنے والا اور گناہوں کو مٹانے والا۔ شفیق وغمگسار۔ تمام نظاموں اور بادشاہتوں کا مالک۔ صاحب جلال وجمال۔ حق دار کی حق رسی کرنے والا۔ پراگندوں کو جمع کرنے والا۔ غنی بے پروا۔ دوسروں کو مالدار اور غنی بنانے والا۔ مصائب کو ٹالنے والا۔ دُکھ اور ضرر کا مالک۔ نفع اور سُکھ کا خالق۔ سراسر نور اور روشنی بخش۔ سچا راہنما۔ نئی نئی باتیں نئی مخلوقات اور نئی نئی قدرتیں ظاہر فرمانے والا۔ غیر متغیر اور غیر فانی۔ سب کا وارث۔ صحیح راستہ پر چلانے والا اور نہائت درجہ صبر وتحمل والا۔

یہ ہے ہمارا خدا یہ ہے ہمارا اللہ۔ یہ ہے ہمارا محبوب۔ اور یہ ہے ہمارا معبود۔

بے عیب حسین وبے نہائت محسن
کوئی نہ ہوا۔ نہ ہے۔ نہ ہوگا اس جیسا

نہ وہ کسی کی ماں ہے نہ کسی کا باپ۔ نہ اس کی کوئی بیوی ہے نہ اولاد۔ نہ کوئی اس کا ہمسر نہ رشتہ دار۔ نہ کوئی اس کا مثل۔ نہ مانند۔ نہ وہ کسی کی عبادت کا حاجتمند نہ خدمت کا محتاج۔ غیر محدود ہے۔ اور وراء الوراء اس کی ذات۔ صفات۔ اور افعال میں کوئی بھی اس کا شریک نہیں۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کر سکتا ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کا رب۔ پہلوں اور پچھلوں کا داتا۔ دل کے بھیدوں کا واقف۔ ہمارے ہر تصور سے بالاتر۔ رگِ جان سے زیادہ قریب فریادی کی فریاد کو پہنچنے والا۔ طبیب شافی۔ کفیل۔ نعم الوکیل۔ اپنی تمام مخلوقات سے اُن کی استعداد کے مطابق کلام کرنے والا۔ نجاتِ انسانی کے لئے ہر زمانہ میں پیامبر اور انبیاء مبعوث کرنے والا۔ اور پھر قیامت کے دن ان انسانوں سے اُن کی فطرت عقل علم اور حالات کے مطابق بکمال رعایت باز پُرس کرنے والا۔ ہر چیز کو ایک اندازہ اور حد بست میں رکھنے والا۔ وہ جو کبھی کسی پر ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا۔ وُہ جس کا انتقام بھی صرف بندوں کے فائدہ اور اصلاح کے لئے ہے۔ وُہ جس کی سزا قلیل اور عارضی اور جزا کثیر اور دائمی ہے وُہ جس کا دوزخ بھی شفاخانہ ہے اور چندروزہ۔ اور جس کی جنت بادشاہی مہمان خانہ ہے اور ابدی۔ وُہ جس کا رحم تمام مخلوقات پر محیط ہے۔ اور جس کی رحمت ہمیشہ اس کے غضب پر غالب۔ کوئی نہیں جو اس کی اجازت کے بغیر اُس کے حضور کوئی سفارش کر سکے۔ وُہ ہر جگہ موجود ہے پھر بھی کوئی آنکھ اُسے دیکھ نہیں سکتی۔ جسم صُورت جہت رنگ ترکیب محدُود ہونے اور حلول کرنے سے پاک۔ نہ سوتا ہے نہ اونگھتا ہے نہ تھکتا ہے نہ کمزور ہوتا ہے۔ نہ غافل ہے نہ زوال پذیر۔ جس کی تمام صفات اس کی ذات کی طرح ازلی اور ابدی ہیں۔ اپنی بات کا سچا۔ اپنے وعدہ کا صادق۔ اپنے وعید میں نرم۔ لائق اعتماد۔ اور قابلِ توکّل۔ بدی گناہ شرک اور کفر کو ناپسند کرنے والا۔ بخل سے پاک۔ سراپا خیر۔ جب چاہتا ہے اپنی تقدیر کو جاری کرتا ہے۔ اور جب چاہتا ہے اُسے توڑ بھی دیتا ہے۔ ہر چیز سوائے اُس کی ذات کے فانی ہے۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اُس کے وجُود پر گواہ۔ اور اُس کے خالق۔ مالک۔ قدُوس اور محسن ہونے پر شاہد ہے جس کی عبادت بوجھ اور چٹی نہیں۔ بلکہ سراسر سرُور اور فائدہ ہے۔ جگہ اور زمانہ۔ زوج اور مادہ۔ موت اور حیات۔ نیز مخلوقات کے افعال، خیالات اور ارادے سب اُسی کی مخلوق ہیں۔ اُس کی تمام صفات پسندیدہ۔ اور ہر صفت مخلوق کے لئے سرتاسر فضل اور انعام ہے فالحمد للہ ربّ العٰلمین ؛

اب ذرا غور کرو۔ اور اپنے دل سے پوچھو کہ کیا تم ایسی ہستی کے بغیر گزارہ کر سکتے ہو؟ کیا تمہیں ایسے وجُود کی ضرورت نہیں۔ کیا ایسے سرپرست کے بغیر خوشی اور اطمینان حاصل کر سکتے ہو۔ کیا ایسی ذات کے سوا کسی اور پر بھروسہ اور اعتماد کر سکتے ہو۔ کیا اس کو چھوڑ کر کوئی اور ہستی تمہارے علم میں ہے۔ جو تمہاری سب سچی ضرورتوں۔ ساری دلی خواہشوں اور آرزوؤں کو پُورا کرنے کی طاقت رکھتی۔ اور اس کا وعدہ کرتی ہو۔ یا اُس میں خدا تعالےٰ جیسی اعلےٰ اور فیض رساں صفات اور اخلاق ہوں۔ اگر نہیں۔ تو خوشی سے آؤ۔ مجبُوراً آؤ۔ کرہاً آؤ۔ ضرورتاً آؤ۔ جس طرح ہو سکے آؤ۔ اس لئے کہ تمہاری سب مرادیں اور جذبات۔ تمہاری کل ضروریات۔ تمہاری جُملہ حاجات۔ تمہارے سارے فوائد صرف اُسی ایک دربار سے پُورے ہو سکتے ہیں اور کسی دروازہ سے نہیں۔ کیونکہ صرف وُہی ہے۔ جو لازوال دولت کا خزانہ ہے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ۔ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

سو یہ ہے ہمارا اللہ جسے قرآن نے پیش کیا اور یہ ہے ہمارا وُہ خدا جو ہمیشہ نبیوں پر ظاہر ہوتا رہا اور ہوتا رہے گا اسے مانو۔ اُس پر ایمان لاؤ۔ اُس کے فرمانبردار بندے بنو۔ اُس کی رضا چاہو۔ اُسی سے دُعا مانگو۔ اور اُسی سے اپنے دل و جان کے ساتھ محبت کرو۔ تاکہ تم بامُراد ہو۔ آمین

یوسف ثانی

خدائی نشانات کے پورا ہونے کا وقت جب آن پہونچتا ہے۔ تو بعض اوقات وہ اس رنگ میں پورے ہوتے دکھائی دیتے ہیں کہ کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں اپنی پوری شان میں ظاہر ہو جاتی ہیں کہ اور کسی قسم کے تکلف کی حاجت نہیں رہتی۔ ایک زمانہ تھا۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وحی الٰہی سے بشارت دی گئی۔ کہ انظر الیٰ یوسف واقبالہ اس وقت نہیں معلوم تھا کہ وہ یوسف کس شان کا ہوگا۔ لیکن حضورؑ نے یوسف کی شخصیت کی تعیین فرما دی۔ اور یہ بتا دیا۔ کہ وہ کون ہوگا۔ حضور علیہ السلام کے الہام کہ انی لاجد ریح یوسف میں اسی یوسف کی طرف اشارہ تھا۔ پیشگوئی مصلح موعود کے ضمن میں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:- احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون۔ وقالوا تاللہ تفتؤا تذکر یوسف حتیٰ تکون حرضا او تکون من الھٰلکین...... ان آیات میں صاف بتا دیا۔ کہ بشیر کی موت لوگوں کی آزمائش کے لئے ایک ضروری امر تھا۔ اور جو کچے تھے وہ مصلح موعود کے ملنے سے ناامید ہو گئے۔ اور انہوں نے کہا۔ کہ تو اسی طرح اس یوسف کی باتیں ہی کرتا رہے گا۔ یہانتک کہ قریب المرگ ہو جائیگا۔ سو خدا تعالیٰ نے مجھے فرما دیا۔ کہ ایسوں سے اپنا منہ پھیر لے۔ جب تک وہ وقت پہنچ جائے...... (مکتوب بنام حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولوی نورالدین صاحبؓ)

اس میں حضور علیہ السلام نے صاف طور پر بیان فرمایا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود کو یوسف کا نام دیا گیا ہے۔ اس تمثیل سے ضمنی طور پر پیغامی حضرات کے سوال کا بھی رد ہو جاتا ہے۔ کہ جسطرح حضرت یعقوب علیہ السلام کو ان کی زندگی میں ہی یوسف کی ملاقات ہو گئی تھی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی جن کو یعقوب کا نام بھی دیا گیا ہے۔ آپ کی زندگی میں ہی یوسف کا ملنا ضروری ہے۔ گو اس کا اقبال اپنی حقیقی شان کے ساتھ بعد میں ظاہر ہو۔

یوسف کی تمثیل مختلف رنگوں میں آپ کے وجود کے ساتھ وابستہ ہے جس پہلو سے بھی دیکھتے ہیں وہ افزائش ایمان کا موجب ہوتی ہے گو یہی چیز مخالفین کے لئے جن کے دل صاف نہیں ہیں مرض کی زیادتی کا موجب ہوتی چلی جاتی ہے۔

غیر مبائع حضرات اور وقتاً فوقتاً ان کے ساتھ آکر شامل ہونے والے بعض افراد اپنے دل میں شاید بہت خوش ہوں۔ کہ وہ ناپاک حملے۔ اور ناواجب اتہامات آپ کی ذات پر لگا کر معتقدین کے دلوں سے سیدنا محمود ایدہ اللہ الودود کی عقیدت کم کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ لیکن اس کا نتیجہ سوائے اس کے کچھ نہیں کہ ہمارے نزدیک وہ اپنے آپ کو پہلے یوسف پر الزام لگانے والوں میں شامل کر رہے ہیں

حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی کا ایک اہم واقعہ یہ تھا۔ کہ قحط کے ایام میں آپ نے غرباء میں غلہ تقسیم کیا۔ اور مخلوق خدا کو آرام پہنچایا۔ بعینہٖ اسی طرح دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے غرباء کے لئے سخت نازک ایام میں غلہ کی تحریک فرمائی۔ اور خدا کے فضل سے قریباً سولہ سو من غلہ غرباء و مساکین میں تقسیم کر کے ایک اور واضح رنگ میں مثیل یوسف قرار پائے۔ یہ ایک مختصر سا نقشہ بالکل اسی رنگ کا خدا نے ہمیں دکھایا ہے تا ہمارے ایمان میں ترقی ہو۔

وسیع پیمانہ پر احصلق علی خزائن الارض کو ہم تحریک جدید کی زمینوں پر بھی لگا سکتے ہیں۔ جو صحیح رنگ میں ایک روحانی مائدہ تیار کرنے کے لئے حضور نے خریدیں۔ اور پھر اس روحانی غذا کو ایسے علاقوں میں جہاں روحانی قحط ہے تقسیم کر کے خوشحالی کا سامان پیدا کیا جائیگا انشاء اللہ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی اولاد کے لئے جن الفاظ میں دعا فرماتے ہیں۔ وہ قریباً وہی الفاظ ہیں جو قرآن کریم میں خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت یعقوبؑ کے متعلق استعمال ہوئے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں ؎

وہ دے مجھ کو جو اس نے دیا ہے

کہ جس طرح اتمام نعمت مجھ پر کیا گیا ہے۔ اسی طرح میری اولاد کے ساتھ بھی تیرا سلوک ہو۔ قرآن کریم میں یہ الفاظ ہیں کہ "ویتم نعمتہ علیک وعلیٰ آل یعقوب" جس طرح اس آیت میں یوسف علیہ السلام کو خاص کیا گیا ہے۔ اسی طرح الہامات مسیح موعود علیہ السلام میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو بھی یہ فرما کر کہ "وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا" آپ پر اتمام نعمت کی خبر دی گئی ہے۔

پھر خدا تعالیٰ نے یوسف کی طرح آپ کو تاویل الاحادیث اور تعبیر رویا کا علم دیا۔ اس کے علاوہ جس طرح یوسف کے بھائیوں نے (جو باپ کی طرف سے بھائی تھے) حضرت یوسف علیہ السلام کو کنوئیں میں ڈال کر اپنی طرف سے بالکل بے بسی کی حالت میں چھوڑ دیا اسی طرح بعض ان لوگوں نے بھی جو روحانی باپ کی طرف سے آپ کے بھائی تھے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ویسا ہی سلوک کیا۔ اور آخر یوسف کی طرح خدا آپ کو بھی عزت دے رہا ہے یہ چند امور ہیں جو شاذ ہی نے ذکر کئے ہیں۔ ورنہ مختلف وجوہ سے یہ شان یوسفی آپ کی ذات میں جلوہ گر پاتے ہیں۔ اور بہت سی مشابہتیں ہیں جن سے علم ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا آپ کو یوسف قرار دینا بے معنی نہیں ہے۔ بلکہ یہ بصیرت افروز نشانات ہیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی آنکھیں کھولے جو بلاوجہ آپ کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور انہیں ہدایت دے۔ خاکسار قدرت اللہ مجاہد تحریک جدید

ویدوں کے اُردو ترجمہ کے متعلق آریہ سماج کو ضروری مشورہ

ایک گزشتہ مضمون میں میں آریہ سماج کی اس تجویز کا ذکر کر چکا ہوں کہ "آریہ سماج کا فرض ہے کہ ویدوں کا انگریزی میں ترجمہ کرے۔ ویدوں کے گیان سے ہی سنسار کی گتی ہوگی" (ملاپ ۳۰ نومبر ۱۹۴۲ء)

اس بارہ میں آریہ سماج کو یہ مشورہ بھی دیا گیا تھا کہ "وہ ان کا اردو ترجمہ شائع کرنیکا بھی کوئی انتظام کریں" (الفضل ۴ دسمبر) اس کے بعد الفضل (۱۷ دسمبر) میں یہ بھی مشورہ دیا گیا تھا کہ ان تراجم کے لئے ایسے ودوان منتخب کرنے چاہئیں۔ کہ جنہوں نے ویدک تعلیم کے بموجب ۴۸ برس تک برہمچریہ اختیار کر کے ہر ایک وید کو ۱۲-۱۲ برس اور چاروں ویدوں کو ۴۸ برس لگا کر پڑھا ہو۔ اور اردو ترجمہ کی ضرورت بھی مسلم ہے "ویدوں کا عام فہم زبان میں ترجمہ کر کے اسے تقسیم کرنیکا انتظام کیا جائے تا کہ عوام بھی اس سے مستفید ہو سکیں" (اخبار ملاپ ۲۸ نومبر)

پس یہ تجویز کہ ویدوں کا انگریزی اور اردو زبانوں میں ترجمہ کیا جائے۔ بہت اچھی تجویز ہے۔ مگر آریہ سماج کو میں آج ایک اور ضروری اور نہایت اہم مشورہ دیتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ ویدوں کا اردو میں تحت اللفظ ترجمہ کیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آریہ سماج کو یہ مشورہ دیا تھا۔ چنانچہ حضور کی زندگی میں جب دہلی کی ایک سوسائٹی نے رگوید کا ایک ترجمہ شائع کیا۔ تو آریہ سماجیوں نے اس پر سخت اعتراضات کئے۔ اور اسے سراسر غلط بتایا۔ اس پر حضور علیہ السلام نے ۱۸۸۷ء میں آریوں کو مخاطب کر کے یہ مشورہ دیا ہے کہ "کیا اس فتنہ کے فرو کرنے کی غرض سے آریوں کے لائق ممبروں پر واجب نہیں ہے کہ وہ بھی ایک تحت اللفظ ترجمہ اسی رگوید کا اردو زبان میں شائع کر دیں۔ تا فیصلہ کرنے والے خود فیصلہ کر لیں کہ اس پہلے ترجمہ میں کونسی خیانتیں اور تحریفیں ہوئی ہیں" (شحنۂ حق صفحہ ۳۵)

مگر افسوس ہے کہ آریہ سماج کی طرف سے چاروں ویدوں کے اردو تحت اللفظ ترجموں کا اب تک کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ اس مشورہ کیساتھ حضور نے بڑی تحدی سے یہ بھی فرمایا کہ "یاد رکھنا چاہئیے کہ آریہ لوگ ہرگز ایسا ترجمہ تحت اللفظ اردو میں شائع نہیں کریں گے کیونکہ در حقیقت یہی لوگ پکے خائن اور چور ہیں۔ اور اپنے دلوں میں خوب سمجھتے ہیں۔ کہ جس دن ہم نے اپنے ہاتھ سے عام طور پر اردو میں ویدوں کے تحت اللفظ ترجمے شائع کر دئیے اس دن ہمارے ویدوں کی خیر نہیں۔ اور ایسے اڑ جائیں گے جیسے آگ لگ جانے سے سارا بارود خانہ اڑ جاتا ہے" (شحنۂ حق صفحہ ۳۵)

لیکن باوجودیکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے چاروں ویدوں کے تحت اللفظ اردو ترجموں کی اشاعت کے اس مطالبہ پر آج ۵۶ برس گزر چکے ہیں پھر بھی آریہ سماج کو ایسا کرنے کی جرأت نہیں ہوئی اور نہ امید ہے کہ آئندہ ہوگی۔ م۔ر

ہنر سیکھو اور دولت کماؤ

ترقی کرنیوالی قومیں اپنے ملک کی دولت اور اپنا معیار زندگی بڑہانے کی کوشش میں لگی رہتی ہیں۔ کیا ہندوستانی نوجوانوں کا یہ فرض نہیں کہ وہ بھی اپنے اپنے گھر والوں اور اپنے ملک کے مستقبل کو بہتر اور شاندار بنانے کے لئے عملی قدم اٹھائیں۔

آپ حکومت ہند (محکمہ لیبر) کی ٹکنیکل ٹریننگ اسکیم میں شامل ہو کر

آسانی سے ایسا کر سکتے ہیں۔ اس سکیم کے ماتحت آپ کسی فن میں مہارت پیدا کر کے اپنے لئے باعزت روزگار، معقول آمدنی اور بہتر معیار زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ملک کو صنعتی اور اقتصادی ترقی کے میدان میں دنیا کے دیگر ترقی یافتہ ممالک کا ہم پلہ بنا سکتے ہیں۔ ہندوستان کو قدرت نے صنعتی ترقی کیلئے سب سہولتیں دے رکھی ہیں۔ یہاں صرف ماہر کاریگروں کی کمی ہے۔

آپ اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں

عام طور پر فن سیکھنے اور کاریگر بننے کیلئے کافی وقت اور بہت سا روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ لیکن حکومت ہند کی ٹکنیکل ٹریننگ اسکیم کے ذریعہ آپ کم سے کم وقت میں سرکاری خرچ پر مفت ہنر سیکھ سکتے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ جب تک کام سیکھیں۔ ماہوار سرکاری وظیفہ بھی ملتا ہے کام سکھلانے کیلئے ہندوستانی اور انگریز ماہر اور تجربہ کار کاریگر مقرر ہیں۔ جو سالوں کی منزل مہینوں میں طے کرا دیتے ہیں۔ اور فن سیکھنے والا چند مہینوں کی باقاعدہ تربیت کے بعد اپنے فن میں مہارت حاصل کر کے بہت اچھا کاریگر بن جاتا ہے۔ چار مہینوں سے لیکر ایک سال کے اندر اندر سیکھنے والا اپنے فن کے امتحان میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ امتحان پاس کرنے کے بعد اسے بطور کاریگر ہندوستان کی صنعتی فیکٹریوں، سامان جنگ تیار کرنیکے کارخانوں میں اچھی تنخواہ پر جگہ دی جاتی ہے۔ اگر وہ زیادہ ہوشیار، محنتی اور خوش قسمت ہے، تو اسے بحری۔ برّی یا ہوائی افواج میں بطور کاریگر ملازمت کیلئے چنا جا سکتا ہے۔ اس صورت میں اسے تنخواہ بھی زیادہ ملتی ہے۔ اور ترقی کے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ اور اگر وہ سمندر پار جائے۔ تو تنخواہ اور الاؤنس کی رقم اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور ترقی بھی جلد کر سکتا ہے۔

ہندوستان کو زیادہ کاریگروں کی ضرورت ہے

اِن میں سے کوئی سا فن آپ سیکھ سکتے ہیں

فنون کی فہرست

آرمیچر وائنڈر	مل رائٹ
لوہار	مولڈر
بائلر اٹنڈنٹ	پینٹر
بائلر میکر	پیٹرن میکر
راج	پلمبر
بڑھئی	ریڈیو میکینک
ڈرافٹسمین	ریوٹر
ڈرلر	رولر ڈرائیور
الیکٹریشین	سرویر
الیکٹریکل فٹر	شیٹ میٹل ورکر
انجن آرٹیفیسر	تانبہ و ٹین ساز
انجن ڈرائیور (ریل)	ٹول میکر
انجن ڈرائیور (دخانی)	ٹرنر
فٹر	اپھولسٹرز
گرائنڈر	ویکلنسٹ
انسٹرومنٹ میکینک	ویلڈر
لائینسمین	وائرلیس آپریٹر
مشینسٹ	واٹرمین
مستری	

اس نادر موقع سے فائدہ اٹھایئے اور فوراً داخل ہو جایئے۔ مزید تفصیل اور داخلے کا فارم اس پتہ پر کارڈ بھیجکر مفت حاصل کیجئے

لاہور۔ دی پراونشل پبلسٹی آفیسر ٹکنیکل ٹریننگ سکیم۔ بلڈ یونیٹش۔ ایبٹ روڈ لاہور

پشاور۔ دی سکرٹری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (سیکشن ۴۳) صوبہ سرحد۔ پشاور

حکومت ہند (محکمہ لیبر) ٹکنیکل ٹریننگ سکیم

تصدیق

زدجام عشق کے تمام اجزاء ہمارے سامنے عین مقدار کے مطابق تول کر ڈالے گئے۔ اور کشتہ شنگرف، زعفران اور مشک نسبتاً کچھ زیادہ ڈالے اور سب اجزاء صحیح اور خالص استعمال کئے گئے۔ کیونکہ اس سے قبل جو گولیاں ۲۱/۱۲/۴۲ کو بنائی گئی تھیں۔ وہ قریباً ختم ہو چکی ہیں اور اب یہ پھر نئی تیار کی گئی ہیں۔

(ڈاکٹر) مرزا عبدالقیوم سب اسسٹنٹ سرجن
مرزا عبدالقدیر آئی۔ اے۔ ایف کوہاٹ
عبدالسمیع اے۔ ایس۔ ایم ریلوے اسٹیشن تلنڈڑا ضلع کانگڑہ

قیمت ایک روپے کی سات گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ۱۲/ پچاس قرص ۱/۱

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نیویارک ۲ جنوری۔ امریکہ کے ووٹروں سے اس سوال کا جواب پوچھا گیا تھا کہ اگر اٹلی اب جنگ کو بند کر دے تو کیا اس سے فیاضانہ شرائط پر صلح کر لی جائے؟ باون فی صدی ووٹروں نے اسکے حق میں اور ۴۸ فیصدی نے اسکے خلاف رائے دی ہے۔ کینیڈا میں بھی یہی سوال دریافت کیا گیا تھا۔ وہاں بھی اسی تناسب سے رائیں دیگئی ہیں ۔

ماسکو ۲ جنوری۔ ویلکی لوکی اسوقت ایک وسیع قبرستان کا منظر پیش کر رہا ہے۔ ہر گھر جرمن لاشوں سے اٹا پڑا ہے۔ اور لاشوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ روسی فوجوں نے کوٹلنی کوفو سالسک ریلوے لائن کو ریمونٹیا تا اور ڈبوسکو تک بالکل صاف کر لیا ہے۔ یہ مقام کوٹلنی کوفو سے ۲۰ میل کے فاصلے پر واقعہ ہیں۔ جرمن فوجوں نے ڈبوسکو اور ریمونٹیا تا کے مقامات پر زبردست مزاحمت کی لیکن کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد انہیں یہ شہر خالی کرنے پڑے۔ اور وہ بہت سا اسلحہ اور سپلائی وہیں چھوڑ گئے۔ ان کا تعاقب ابھی تک جاری ہے۔ کاکیشیا میں جرمن فوجیں ایک بار پھر نالچک کے محاذ پر پسپا ہو رہی ہیں۔ کل سرخ فوجوں نے مالگوبک کے اہم شہر پر قبضہ کر لیا ۔

لنڈن ۳ جنوری۔ جنوب مغربی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ بونا کے رقبہ میں جاپانیوں کی مزاحمت ٹوٹ چکی ہے۔ وہ دن دور نہیں کہ تمام کا تمام رقبہ اتحادیوں کے ہاتھ میں آجائیگا۔ اب صرف گورنمنٹ سٹیشن جاپانیوں کے قبضہ میں رہ گیا ہے اور اسے انہوں نے نہایت اچھی طرح مستحکم کر رکھا ہے لیکن اس رقبہ کو بھی اتحادیوں نے گھیر رکھا ہے۔ جاپانیوں کی نازک حالت کا اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بہت سے جاپانی فرار ہونے کی کوشش میں سٹیشن سے سانند کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ باقی کو بونا کے رقبہ میں جاپانیوں کو پکڑ پکڑ کر ہلاک کیا جا رہا ہے ۔

لنڈن ۳ جنوری۔ کل رات برطانی بمبار دستوں نے مغربی فرانس اور بلجیم پر ہوائی حملہ کیا۔ ساحلی علاقہ پر زبردست بمباری کی۔ اور دشمن کو بہت نقصان پہنچایا ۔

لاہور ۳ جنوری۔ خاکساروں کے لیڈر جناب مشرقی آج شام مدراس سے واپس لاہور پہنچے۔ ریلوے سٹیشن پر خاکساروں نے ان کا استقبال کیا ۔

کلکتہ ۲ جنوری۔ بنگال گورنمنٹ نے مندرجہ ذیل پریس نوٹ شائع کیا ہے۔ کلکتہ پر ہوائی حملوں کے بعد جو ہنگامی صورت حالات پیدا ہو گئی تھی۔ چونکہ اب وہ بہتر ہو گئی ہے۔ اسلئے گورنمنٹ نے کچھ ہنگامی تدابیر کو ڈھیلا کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ گذشتہ ہفتے چاول اور دالوں وغیرہ کے جن ذخیروں کو کنٹرول کیا گیا تھا۔ ان میں سے ۵۰ فیصدی حصے کو پبلک شہر کی ضروریات کو پوری کرنیکے لئے سول سپلائی کے ڈائرکٹر کے زیر ہدایت تقسیم کرنیکے لئے دے دیا جائے گا ۔

کلکتہ ۳ جنوری۔ گھریلو نوکروں کے بھاگ جانے کی وجہ سے متوسط طبقہ کے جن لوگوں کیلئے خوراک کا مسئلہ مشکل ہو گیا ہے کلکتہ ریلیف کمیٹی نے انکے لئے شہر کے مختلف مراکز میں انگلستان کے لینزکارنر ہاؤسوں کی طرز پر ریسٹورنٹ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے ۔

کرلا (بمبئی) ۳ جنوری۔ آج دوپہر کے وقت بازار میں پبلک کا ایک بھاری ہجوم جمع ہو گیا۔ جو اناج کا مطالبہ کر رہا تھا۔ حکام نے ایک دوکاندار کو حکم دیا کہ وہ اپنی دوکان کھول کر اناج کنٹرول ریٹ پر فروخت کرے جب دوکان کھولی گئی تو ہجوم بے قابو ہو گیا اور زبردستی اندر گھس کر اسنے نہ صرف وہ دوکان لوٹ لی۔ بلکہ اس کے ساتھ کی تین اور دوکانیں بھی لوٹ لیں۔ پولیس نے موقعہ پر پہنچکر بڑی مشکل سے حالات پر قابو پایا ۔

کلکتہ ۳ جنوری۔ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے کامرس ممبر مسٹر سرکار نے آج چیمبر آف کامرس اور تجارتی ایسوسی ایشنوں کے ممبروں سے ملاقات کی کانفرنس میں خوراک کی سپلائی کے سوال پر بحث ہوئی مسٹر سرکار نے تقریر کرتے ہوئے یہ تسلیم کیا کہ گورنمنٹ کی کنٹرول کی سکیموں کے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہوئے اس سلسلہ میں جن باتوں کا علاج ہو سکتا ہے گورنمنٹ ان کا علاج کرنے پر غور کر رہی ہے۔ گورنمنٹ کی موجودہ پالیسی یہ ہے کہ جن صوبوں میں خوراک کا سامان فالتو ہی ان سے ان صوبوں میں بھیجا جائے جہاں خوراک کے سامان کی قلت ہے گورنمنٹ خود اس فالتو مال کو خرید کر تقسیم کریگی۔ آسٹریلیا کی گندم کو لانے کیلئے جہاز نہیں ملتے۔ گورنمنٹ وزیر ہند پر زور دے رہی ہے کہ ہندوستان میں دوسرے ممالک سے گندم لائی جائے۔ اور اس کے لئے جہازوں کا انتظام کیا جائے ۔

مدراس ۳ جنوری۔ مدراس کے جن انگریزی اور ہندوستانی اخبارات نے پچھلے دنوں پروٹسٹ کے طور پر نئے سال کے اعزازات کی فہرست شائع نہیں کی تھی۔ حکومت مدراس کے چیف سیکرٹری نے انہیں لکھا ہے کہ چونکہ تم نے اعزازات کی فہرست شائع نہیں کی۔ اسلئے حکومت نے وہ مراعات واپس لے لی ہیں جو تمہارے رپورٹروں اور نامہ نگاروں کو سیکرٹریٹ میں آکر پریس کمیونک۔ پریس نوٹ اور دیگر مواد جو سرکاری طور پر ریلیز کیا گیا ہو۔ حاصل کرنیکے سلسلے میں حاصل تھیں۔ اس فیصلہ پر آج سے ہی عملدرآمد شروع ہو گیا ہے ۔

سٹاک ہالم ۳ جنوری۔ سویڈن کے ایک اخبار نے ایک جرمن اخبار کے حوالے سے لکھا ہے کہ ہٹلر کے بال سفید ہو گئے ہیں۔ نہایت ہی مشکل اور فیصلہ کن مسائل کے بارنے اسے بہت کمزور کر دیا ہے ۔

لنڈن ۳ جنوری۔ وسطی افریقہ میں آزاد فرانسیسیوں کے ہیڈکوارٹرز سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ان کے موٹر سوار دستے لیبیا کے محاذ پر چاڈ کے شمال کی طرف کئی سو میل بڑھ آئے ہیں۔ مورزق پر سخت بمباری کی گئی ۔

میرٹھ ۳ جنوری۔ چونکہ صوبہ میں گڑ بہت مہنگا ہو گیا ہے۔ اور کھانڈ کے کارخانوں کو لوگ گنے مقررہ قیمت پر مہیا نہیں کرتے۔ لہذا حکومت نے گنوں کی قیمت آٹھ آنے کی بجائے دس آنے فی من مقرر کر دی ہے۔ یہ حکم ۳۰ دسمبر سے نافذ ہوا ہے۔ اس سے شوگر ملوں میں کام کی رفتار تیز ہو گئی ہے۔ کھانڈ کی قیمت میں اضافہ بھی اسی چیز کے پیش نظر کیا گیا ہے ۔

قاہرہ ۳ جنوری۔ برموں اور کل رات کریٹ پر شدید بمباری کی گئی جس سے جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ کل دن کے وقت بھی بمباری جاری رکھی گئی۔ ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں پر بم گرائے گئے۔ دشمن کے جہازوں نے کوئی مقابلہ نہیں کیا ۔

واشنگٹن ۳ جنوری۔ جاپانی حکام نے سنگاپور میں نوآبادیوں کے انتظام کا کالج کھولا ہے۔ جو جاپان کے نئے مفتوحات کا انتظام کرنے کیلئے

روزگار کے متلاشیوں کیلئے اچھا موقعہ

ضرورت ہے اراضیات سندھ کیلئے چند منشیوں کی۔ تنخواہ مبلغ ۲۰ روپیہ ماہوار۔ گریڈ ۲-۱-۲۰ جنگ الاؤنس مبلغ ۵ روپیہ ماہوار۔ الاؤنس غلہ گندم ایک من ماہوار۔ میٹرک اور مڈل پاس کو ترجیح دیجائیگی۔ اچھے سمجھدار پرائمری پاس بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ نہری علاقہ کے زمینداروں کو ترجیح دیجائیگی۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے آنی چاہئیں۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ اے۔ سنڈیکیٹ قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے!

میلہ بابا فرید بمقام پاک پٹن ۵ جنوری سے ۱۵ جنوری ۱۹۴۳ء تک عوام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ میلہ بابا فرید کے دنوں میں پاک پٹن تک اور پاک پٹن سے زائد گاڑیوں کا چلانا یا موجودہ گاڑیوں میں زائد گنجائش کا انتظام کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ لہذا سفر کا ارادہ رکھنے والے مسافروں کو پرزور مشورہ دیا جاتا ہے کہ ۶ جنوری سے ۱۷ جنوری ۱۹۴۳ء تک پاک پٹن تک یا پاک پٹن سٹیشن سے تیس میل کے دائرہ کے اندر کے سٹیشنوں تک سفر نہ کریں ۔

(چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ)

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع ہی سے دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام

حب اٹھرا رنسواں

ہے۔ دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے ۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر